Lesson No 139 (110-128)
Root Words

تجادل - جدل - جھگڑا کرنا

الد الخصام ← ا - د - د

شجر - جھگڑا کرنا - جھگڑے میں اختلاف رائے

سخت جھگڑالو

تنازع - نزع - اختلاف / کھینچا تانی
کسی چیز کو اسکی قرارگاہ سے کھینچ کر لانا

مطمئنۃ - طمأن -

رغدًا - رغد - بہت زیادہ / وافر / خوب اچھی طرح
نعمت کا بہت زیادہ ہونا ⇐ راغد کی جمع

یصنعون - صنع - صنعت / کاریگری کا کام کرنا -

اضطر - ضطر - ضرر / نقصان - ضرر کا دور (تکالیف کا دور

باغ - بغی - بغاوت ، زیادتی

السنتکم - لسن - لسان ← واحد / زبانیں

قانتا - قنت - فرمانبرداری / اطاعت ← ایسی کہ سب سے
چھوڑ کر یکسو کر عبادت کرنے والی - قنوت

بالحکمۃ - حکم - مضبوطی / پختگی / حکمت / دانائی
حکمت کے معنی عام طور پر مفسرین کی طرف سے ← حدیث ہے -

والموعظۃ - وعظ - ایسی نصیحت جس سے دل پگھل جائیں -

خلاف چال ←

② یمکرون - مکر چھوٹے پیمانے پر خفیہ ③ کید - بڑے پیمانے پر خفیہ چال
بم کے معنی میں چال ④ تدبیر

① تدبیر - دبر - کسی چیز کے پشت پر / آگے پیچھے غور و فکر کرنا (زیادہ تر)

Lesson No 139 9:0 (110 - 128)

110 - مومنین کی ③ خوبیوں کا ذکر ہے۔
ہجرت + جہاد + صبر = یہ ایمان لانے سے بعد ابتدائی ہیں۔
وہ لوگ ایمان لائے - دل مطمئن ہو گئے
حیاتِ طیبہ کو قبول کیا۔

5-4 نبوت میں 80/82 کے قریب صحابہ نے حبشہ کی طرف ہجرت کی
رسول ﷺ کے کہنے پر صحابہ نے مدینہ کی طرف ہجرت کی۔

* ہجرت کی حدیث ہجرت ہی کیا ہے؟

"اَلْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللّٰهُ عَنْهُ"
"مہاجر وہ ہے جو وہ چھوڑ دے جس سے اللہ نے منع کیا"
مسلمان کیا/کون ہے؟ = اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِسَانِهٖ وَيَدِهٖ
مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ ہیں۔

* ہجرت کے سفر میں بہت سے صحابہ کے نام ہیں

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ صرف وہی ہیں جنہوں نے اعلانیہ طور پر ہجرت کی - گلے میں تلوار، پہلو میں نیزہ، پشت پر تیر اور ہاتھوں میں کمان، گھوڑے پر سوار ہو کر بیت المقدس کی طرف روانہ ہوئے - تمام دشمن اسلام اپنی اپنی بیٹھکوں میں اپنے اپنے قبائل کے ساتھ تھے - عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے کعبہ کا سات مرتبہ طواف کیا - مقام ابراہیم پر دو رکعت نماز پڑھی پھر محفل کے

کھڑے ہو کر اونچی آواز میں کہا کہ تمہارے چہرے مسخ نہیں اللہ
تمہارے چہرے آلود کرے۔ جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اپنے بچے اپنے
بچوں کو یتیم کہلائے اپنی بیوی کو بیوہ اور اپنی ماں کو روتا
چھوڑے تو آئے حرم کے باہر مجھ سے جنگ کرے۔
حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ قریش میں سے کسی کی جرأت نہ
ہوئی کہ آپ کا مقابلہ کریں البتہ کچھ کمزور مسلمان آپ
سے آ ملے اور سفر ہجرت کے ساتھی بن گئے یہ تقریباً
20 لوگ تھے۔

* حضرت ام سلمہ کی ہجرت

* حضرت صہیب رومیؓ ۔ مکہ چھوڑ کر جانے والا آخری مہاجر ۔

جب جانے لگے تو مکہ والے کہنے لگے کہ اے صہیب رومی جب
تم مکہ آئے تھے تو مفلس، محتاج تھے اب دولت مند ہو گئے
تو دولت لے کر مکہ سے نہیں نکل سکتے۔
تو انہوں نے کہا تھا کہ تمہیں میری دولت مبارک
اور مجھے میرا سفر مبارک۔
آپؐ کو جب پتا چلا تھا تو کہا تھا ابو یحییٰ تم نے بڑے
نفع کا سودا کیا۔
سورۃ البقرہ ۔ لوگوں میں کچھ ایسے ہیں جو اللہ
کی خاطر جانیں بیچ دیتے ہیں۔

* ابو سفیان کی بیٹی ۔ فرع کی شادی ۔ ابو احمد بن جحش
سے ہوئی ہوئی تھی ۔ ابو سفیان نے داماد کے تمام
گھروں پر قبضہ کر لیا۔ آپؐ کو شکایت ملی تو کہا کہ
تم ان تمام گھروں کے بدلے جنت میں گھر ملنے پر راضی نہیں ہو

(عمرؓ)

ابو احمد نے فتح مکہ کے بعد اپنا دعوہ فاتح مکہ کے آگے پیش کیا
تو انہوں نے خاموشی اختیار کر لی آپ نہیں چاہتے تھے
کہ ہجرت کے وقت چھوڑا گیا مال واپس لیا جائے۔
(یعنی راہِ خدا میں چھوڑا)

آپؐ بھی جب گھر چھوڑ کر گئے تو آپؐ کے چچازاد بھائی عقیل بن ابی
طالب نے بھی پیچھے سے قبضہ کر لیا تھا آپؐ کے گھر پر۔ تب تک آپؐ
کے چچازاد بھائی مسلمان نہیں تھے۔

جہاد۔ انتہائی کوشش۔ جو زندگی کے آغاز سے اختتام تک کرتے رہنا ہے۔
زندگی کے ہر لمحے، ہر گھنٹے، ہر دن، ہر مہینے، ہر سال کی جائے
ہر جگہ پر، ہر مقام پر کی جائے۔

* کپڑے یہ پہنے ہیں * ہمسایوں کا خیال رکھو ہیں * غرض زندگی کے
ہر لمحے میں بہتری کی طرف آگے رہنے کی کوشش کرتے رہنا ہے۔

صبر۔ رُک جانا، ڈٹ جانا، برداشت کرنا۔

* حضرت یاسرؓ + حضرت سمیہؓ ← کافر کوشش کرتے تھے /
مار پیٹ / ظلم کے ساتھ کہ یہ دونوں دین چھوڑ دیں۔
پھر حضرت یاسرؓ کو قتل کر دیا گیا اور حضرت سمیہؓ کو دو اونٹوں
کے درمیان باندھ کر دوڑایا گیا جس سے وہ دو ٹکڑوں میں تقسیم
ہو کر شہید ہو گئیں۔

*** یہی وہ دو بزرگ ہیں جنہوں نے اسلام کی خاطر سب سے
پہلے شہادت نوش فرمائیں۔**

حضرت عمار بن یاسرؓ نے جب اپنے ماں باپ کو جب اتنے
ظلم کے ساتھ جب شہید ہوتے دیکھا تو اسی لیے انہوں
نے کافر النز کلمات ادا کر کے رخصت لی تھی۔

صبر ③ طرح کا ہوتا ہے۔ ① جب گناہ کرنے کو دل کرے تو رُک جانا۔
غیبت کرنے کو دل چاہ رہا، فیشن کرنے کو، ڈیل کرنے کو
② نیکی کرنے کیلئے صبر کرنا۔
نماز پڑھنی (تھکا ہوتے ہیں، باہر سے آتے ہیں، حلال پر راضی ہو جانا)
③ تکلیف + مصائب + درد پر صبر کرنا۔ — عام صبر

← مطلب غیبت کر لو، زنا کر لو، چوری کر لو، ڈاکہ ڈال لو — سب کر لو گناہ — اللہ تو معاف فرمانے والا ہے غفور رحیم ہے۔

111 - قیامت کا دن - سخت ترین دن
دن سخت ترین - اللہ کے دربار میں آنے والے تمام لوگوں کو اپنی اپنی فکر ہوگی۔
سورۃ عبس - باپ، بھائی، ماں، بچے سب ایک دوسرے سے بھاگیں گے۔ اس دن آپس میں بات کرنا نہیں پسند کرے گا۔ (نفسا نفسی کا عالم ہوگا)
دنیا میں بھی ایسے بہت سے لمحات آتے ہیں جب آپ کو صرف اپنی پڑی ہوگی جیسے امتحان کے قریب آکر

قیامت کے دن گواہی کیسے لی جائے گی؟

* کن لوگوں کی اللہ خطائیں / لغزشیں معاف کرے گا؟
↓ مہاجرین، مجاہدین، صابرین Link blw 110 & 111
کو معاف کرے گا، نوازے گا۔

112- ضَرَبَ زمین پر چلنے پھرنے ، کسی دفعہ کسی کو سمجھانے کیلئے بطورِ مثال دینا ، جیسے کسی کے منہ پر کوئی بات رکھ دینا۔

بستی کا حال - امن ، بے خوف ، نڈر ، اطمینان کے ساتھ رہنے والی بستی چین کا حال

* خوب وسیع رزق آتا تھا ہر طرف سے اس بستی پر اللہ کے عطا کردہ رزق آتا تھا۔

پھر اس بستی نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی پھر اللہ نے خوف کا ، بھوک کا لباس چکھا دیا۔

* مفسرین کے مطابق - لباس الجوع ولباس الخوف عربی کے قاعدے کے مطابق اگلا لباس حذف کر دیا گیا ہے۔

* مفسرین کے مطابق ، یوں تو بہت کوئی نشان دہی نہیں ملتی کہ یہ بستی کون سی تھی۔

ایک رائے

* حضرت عبداللہ بن عباسؓ کا کہنا ہے یہاں مکہ کو بغیر اسکا نام لیے مثال دی ہے۔

مکہ کے لوگ جن کی زندگی گزار رہے تھے لیکن لوٹ مار ، قتل وغارت کا بازار گرم رہتا تھا سارے لوگ حرم کی وجہ سے اہلِ مکہ کا احترام کرتے تھے ، مکہ کے تجارتی قافلوں پر کسی کو ہمت نہیں تھی کہ وہ حملہ کریں۔ اور جن قافلوں کو مکہ والے پرمٹ دے دیتے تھے گزرنے کا انکو بھی کوئی مسئلہ نہیں ہوتا تھا۔

ابراہیمؑ کی دعا قبول ہوئی ۔ دنیا بھر سے پھل آ رہے ہیں مکہ

میں پہنچ جاتیں تھیں ۔ تجارت میں کامیاب تھے پھر آپ ؐ نبی
بنے لوگ مسلمان ہوئے ۔ مکہ والوں نے مسلمانوں پر ظلم و ستم شروع
کیا پھر اللہ نے انکی نعمتیں لے لیں انکو قحط سے دوچار کیا
7 سال قحط دیا ۔ باہر سے کچھ نہ آتا تھا ۔ یہاں تک کہ یہ
مردہ جانوروں کی ہڈیاں کھاتے تھے ۔
منہ زوری ، بھوک کا یہ حال تھا کہ اگر آسمان کی طرف نگاہ اٹھاتے
تو انہیں دھواں ہی نظر آتا تھا ۔ حالانکہ موسم صاف تھا پھر
ایک وقت آیا کہ آپ ؐ کے پاس آئے کہ ہمارے لیے دعا کریں
پھر آپ ؐ کی دعا قبول کی ۔

ابوسفیان ۔ آپ ؐ کے پاس آیا کہ آپ تو دوسروں سے
صلہ رحمی کا معاملہ کرنے والے ہیں ہمارے ساتھ صلہ رحمی فرمائیں
آپ ؐ کی قوم مرتی جا رہی ہے اللہ سے دعا کریں ۔ کہ ہم پر رحم کریں ۔

دوسری بات ۔ قریہ ۔ دراصل مرکزی بستی کو کہتے ہیں
اور گرد کے بھی چھوٹے علاقے ساتھ ملے ہوئے ہوں ۔
ملکہ صبا ۔ جس بستی سے منسلک تھی ۔ اس بستی کی بات
ہے ۔ سورۃ صبا ۔ آیت نمبر 15 ۔ 20
اہل مکہ کے سامنے بھی کئی دفعہ اس بستی کا ذکر آیا ہے ۔
اللہ تعالیٰ نے بہت نواز رکھا تھا اس بستی کو
چشمے ، نہریں ، باغات ۔ تھے
باغوں کی قطاریں تھیں ۔ اتنا پھل تھا کہ اگر کوئی
ٹوکری لے کر جاتے تو قطاروں میں سے گزرتا تھا بغیر اتارے
گر گر کر ٹوکری پھل سے بھر جاتی تھی ۔

اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی - نافرمانی کی -

پھر ایک سیلاب آیا اور سب تباہ کر کے رکھ دیا -

بستی کی نعمتیں - چین + ~~فر~~ + اشیاء کا رزق

کفر کی وجہ سے - خوف + بھوک کا لباس چڑھا دیا

چڑھا دیا مطلب - چادر / لباس ڈال
دیا ہر طرف سے cover کر دینا اور دیکھنے سے ہی
پتہ چلتا تھا کہ جیسے خوف میں مبتلا ہیں بھوک
میں مبتلا ہیں Africa + Mahmuuthed
یہودی قوم کا -

یہ سب اُن کے اعمال کی وجہ سے - جو ناشکری کرے
اللہ کو سخت ناپسند ہے کہ اگر کوئی ناشکری کرے
چاہے وہ انفرادی طور پر ہو یا اجتماعی طور پر
کیوں کفرانِ نعمت کرتے ہو
* پھر پہلے نعمت دینا بند پھر مزید مصیبت / آزمائش
میں ڈال دیتا ہے -

* سورۃ النحل تو ہے ہی انعام - دوسرا نام انعام ہے -
* کوئی انسان ہم کو پانی کا ایک گلاس دے تو ہم کتنی تعظیم کے
خیال اپنے دل میں رکھتے ہیں پھر اللہ تو اتنی نعمتوں سے
نوازتا ہے پھر کیسے شکر ادا نہیں کرتے ہیں -

* ایک شخص روزانہ زمین پر کیوں اُگتا ہے آگے جا کر سر میں
سیب لگا پھر پتہ چلا کہ اس میں اللہ کی کیا حکمت تھی -

CamScanner

اللہ کی حکمتیں اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔

کسی کو دراز قد بنایا کسی کو چھوٹا قد دیا کسی کو بڑا گھر دیا کسی کو چھوٹا ۔ اللہ کی رضا میں راضی رہیں۔

* حضرت ابراہیمؑ ۔ اللہ کے بہت شکر گزار تھے

حضرت یعقوبؑ ۔ صبر جمیل ۔ حضرت یوسفؑ ۔ بہت اچھا لکھا ہے

حضرت یحییٰ ۔

حضرت اسماعیلؑ ۔ حضرت محمدؐ ۔ زمین پر لیٹے + پانی کا مشکیزہ رکھ دیا تھا + کھجور کی چٹائی کے نشان پڑے ہوئے تھے ۔ حضرت عمر فاروقؓ دیکھ کر رو دیئے کہ قیصر و کسریٰ کے بادشاہ تو مزے لوٹیں اور دو جہانوں کا مالک یوں زمین پر لیٹے ۔ آپ نے کہا کہ یہ اچھا نہیں کہ ان کے لیے دنیا اور ہمارے لیے آخرت ہے۔

* آپؐ کی بات

ایک دفعہ تہجد کی نماز کیلئے آنکھ نہ کھلی تو حیران ہوئے کہ کیوں نہ کھلی پھر پتہ چلا کہ ازواج مطہراتؓ نے یہ جو چادر آپؐ کے نیچے بچھائی جاتی تھی اس کو ~~پھر~~ چو تہہ کر دیا تھا

نے حکم ہوگیا تو کہا نہیں کہ اکہرا کر دو ۔ آج میری آنکھ نہ کھلی ۔

* سلف صالحین میں ایک دوسرے کی اگر نماز قضا ہو جاتی تھی پر تعزیت کرتے تھے ایک دوسرے سے ۔

درخت سے سبق ہیں ۔ پھل لگے جھک جاتا ہے نیچے ، بوڑھا جو سر نہ پتھر مار کر پھل لے جائے ۔ کھٹا لے ، میٹھا لے ، سایہ لے ۔ درخت چھوٹا ہو یا بڑا ہر طرح سے کام آتا ہے ۔

* آزمائش آتی اللہ کی طرف سے ہیں لیکن آتی آپ کے عملوں کی وجہ سے۔ لیکن جائیں گی تب جب آپ اللہ سے رجوع کریں گے۔

113-

* آپ کو اللہ نے اپنا Embassador بنا کر بھیجا تو مکہ والوں نے جھٹلا دیا۔ اور آپ کو اللہ نے انہی میں سے بنایا تھا۔

منکرین احادیث ہیں - آج کل۔

پھر اللہ کے عذاب نے انکو پکڑ لیا — ظلم - شرک کرنا + نافرمانی کرنا + حلال / حرام کی تمیز نہ ہونا + سارے گناہ ظلم ہی ہیں۔

114- حلال رزق کھاؤ - ① حلال ② طیب (پاک ہو، تازہ ہو، عمدہ ہو)
③ اللہ کی نعمت کا شکر ادا کرو۔
اللہ کے احسان ادا کرو۔
تمہارے بت تو تمہیں نہیں نواز رہے۔

مفسرین کے مطابق — پھر قحط ان پر سے ختم ہو گیا ہو گا۔ دوبارہ اللہ نے نعمتوں سے نوازا۔

* خود ہی سے میرے دیے رزق میں سے حلال / حرام نہ بناؤ۔
حام + وصیلۃ + سائبۃ

اللہ کی نعمتوں کا شکر ادا کرو — اگر تم اللہ کی عبادت کرنے والے ہو ایاہ (یعنی اسکے سوا کچھ نہیں)

* اہل مکہ کہتے تھے کہ ہمارے جو بت ہیں وہ اللہ کے چہیتے ہیں اگر یہ راضی رہیں گے تو اللہ بھی راضی رہے گا۔
"الا اللہ یقربون زلفۃ"

جو جانور اِن بتوں کو دے دیتے اُن سے نہ دودھ دوہتے
نہ سواری کا کام لیتے۔

115 - اللہ نے بس یہ سب تم پر حرام کیا ہے مردار، خون،
سؤر کا گوشت، غیر اللہ کے نام پر ذبح کیے جانے والے۔

سورۃ البقرۃ — 173	ایک ہی بات کو بار بار کہنا
سورۃ المائدۃ — 3	تاکید کا اظہار ہے + اللہ کے
سورۃ انعام — 145	نزدیک اہم ہے۔
سورۃ النحل — 115	

المیتۃ —

الدم - کلیجی جائز ہے — ذبح کرنے کا طریقہ وہ ہے جس سے رگ
رگ سے خون باہر آ جائے۔

~~[illegible]~~

لحم الخنزیر - سور کا گوشت — مسلمانوں کے لیے جائز نہیں
ہیں کہ مسلمان یہ استعمال کریں۔

اہل - یہل - اہل مکہ پکار پکار کر دکھاتے تھے چاند
کو ایک دوسرے کو پہلی رات کا چاند ھلال / ہلال
کہلاتا ہے

- وہ جانور جو کسی اور کے نام پر سوائے اللہ کے نام کے پکار کر
جان دی جائے قرب حاصل کرنے کیلئے
- ذبح بسم اللہ پڑھ کر — لیکن جانور کو کسی بزرگ کے نام
پر مختص کر دینا۔

• ذبح اللہ کے نام پر - جگہ وہ جیسے دربار/مزار وغیرہ پر۔
آستانے پر۔

* ایک شخص نے رسول اللہ سے آکر کہا کہ میں نے نذر مانگی ہے
میں بوانہ جگہ اپنا اونٹ بھیج ذبح کروں گا آپ نے پوچھا کیا وہاں
جاہلیت کے بتوں میں سے کوئی بت تھا - وہاں کوئی میلہ تو نہیں
منائی جاتی تھی انکی عیدوں میں سے - لوگوں نے کہا نہیں ہے۔
آپ نے کہا کہ ٹھیک اپنی نذر پوری کرو۔

* کسی ~~بھی~~ چاہے آباد آستانے ہوں یاں غیر آباد آستانے ہوں
دونوں حالتوں میں ایسی جگہوں پر جاکر ذبح کرنا حرام ہو گیا

جوع - میں حرام نہیں کھا سکتے
مخمصہ میں کھا سکتے ہیں حرام
بس اتنا کہ جان بچ جائے۔
ایک لقمے سے اگر جان بچ سکتی ہے
تو دو نہ کھائیں

حلت + حرمت
کا حق صرف اللہ کے پاس ہے تم کون ہو جو یہ کرتے ہو۔

116 - کسی چیز کو اپنی زبان سے جھوٹ موٹ نہ کہہ دیا کرو
کہ یہ حلال ہے یہ حرام ہے۔

عملی زندگی کا اصول - حلت حرمت اللہ کے پاس ہے۔
کسی بزرگ، عالم، علماء کو بغیر خدائی رضا کے خود
سے حلال اور حرام کرتا ہے۔
جھوٹی باتیں اللہ سے باندھنا۔

More detail in — Nisa, Maida, Anaam

* کوئی چیز جس پر مہر لگی ہوئی ہے تو آپ کہیں حرام ہے

کسی علماء کے پاس جائیں اور تحقیق کریں اگر دائیں۔

* اپنے آپ سے حلال/حرام کا فتویٰ نہ دیں۔

جب کوئی بیمار ہوتا ہے تو آپ اُسے specialist کے پاس جانے کو کہتے ہیں تو دین کی باتوں میں بھی specialist کے پاس جائیں

← احتیاط لازمی برتیں

* حدیث یاد نہیں تو کہیں کہ حدیث کا یہ مفہوم ہے یہاں مجھو رکے ہے۔

* آیت یاد نہیں تو کہیں کہ آیت " " " "

Be careful in choosing your words.

* جب کوئی آپ کے کردار پر ایسی بات کرے یا ان کا آپ کے پیاروں کے تو پڑنے پر آجاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کیلئے ہماری غیرت اتنا بھی جوش نہیں مارتی۔

117 حرام کو حلال کر کے یاں حلال کو حرام کر کے ۔ اگر آپ کا فائدہ لگتا رہا ہیں تو بہت تھوڑا فائدہ ملے گا ۔ متاع قلیل ملے گا لیکن actual میں وہ عذاب الیم پائے گا۔

← حلال میں حرام مکس کر دینا

رشوت ، سود ، غبن ، ڈاکہ ، کسی کا حق چھین لینا۔

پوری دنیا — متاع قلیل ہے۔

* حرام روزی میں بظاہر برکت ہوتی ہے لیکن بے برکتی پر جاتی ہے برکت اُٹھ جاتی ہے تباہ ہو جاتا ہے سب۔

حرام صرف برکت نہیں اُٹھاتا — دنیا کا تمام مسائل، مصائب، بیماریاں، تکلیفیں آپ پر مسلط کر دیتا ہے۔

اہل مکہ کے اعتراضات کا جواب

118-

① اہل کتاب پر اور سب چیزیں حرام تھیں جو آپ نے حلال کر رکھی ہیں۔
اگر تمہاری شریعت اللہ کی طرف سے اور انکی بھی۔ تو پھر یہ تضاد کیسا؟

② سبت کا دن — وہ احترام کرنے تم نہیں کرتے؟
دونوں شریعتیں اللہ کی طرف سے تو تمہاری والی شریعت میں اختلاف کیوں؟

← اللہ رب العزت یہاں اسکا جواب دے رہے ہیں۔
* سورہ الانعام — آیت نمبر 146
سورہ نساء — " " 160 ، 161

⇓

* یہودیوں کی کفران نعمت + ظلم کی وجہ سے + لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے تھے + سود لیتے تھے (لوگوں) کا مال باطل طریقے سے کھاتے تھے — اسکی وجہ سے اُن پر حلال چیزیں کو حرام کر دیا۔ وگرنہ پہلے حلال ہی تھے۔

* تمام ناخن والے جانور + گائے اور بکری کی چربی حرام کر دی
صرف پیٹھ + پسلی پر + ہڈیوں پر رہ جانے والی چربی حلال رہنے دی۔ اگرچہ انکے مذاق کی وجہ سے سزا کے طور پر حرام کر دیا۔

* بعض گناہ ایسے ہوتے ہیں کہ انکی سزا دنیا میں مل جاتی ہے اور اسی طرح کچھ نیک کام ایسے ہوتے ہیں انکی جزا بھی دنیا میں مل جاتی ہے

← حدیث "جو لوگ چاہتے ہیں کہ وہ دراز عمر پائیں اپنے چاہیے کہ صلہ رحمی کریں"۔ (یہ نیکی کی جزا ہے جو دنیا میں مل جاتی ہے)

129- اگر کوئی شخص تمام ہدایت جانے کے بعد بعض اگر اہی میں مبتلا ہو جائے تو پھر بھی اللہ کی رحمت کے دروازے کھلے ہیں۔

توبہ کرنے کی پہلی شرط

① جہالت میں ہو گیا۔ بھول کر ہو گیا۔

← نیکی اور برائی کا فرق

مومن بُرا / گناہ کرتا نہیں ہے ہو جاتا ہے چاہ نہیں تھا ہو جاتا ہے۔ بھول کر ہو جانا۔

نیکی - کی جاتی ہے چاہ کے ساتھ نیتوں کے ساتھ کی جاتی ہے۔

حدیث ← اپنے گھر کے کھانے میں پانی ڈال کر شوربہ بڑھا لیں۔ ہمسایوں کے ساتھ حسن سلوک کریں چاہے بکری کا کُھر کیوں نہ بھیجیں۔

← بار بار نیتوں کا جائزہ لیں بار بار نیتیں درست کریں پاکیزہ کریں۔

- ہر لمحے میں اچھا نیکی ہوتی ہے۔

② توبہ کر دینا - فوراً گناہ پر شرمندہ ہو کر اللہ سے معافی کا طلبگار بننا۔ گناہ کا ازالہ کرنا۔

③ اصلاح کرتے ہیں گناہ پر ڈٹے نہیں رہتے بلکہ سنوارتے ہیں کہ دوبارہ نہ گناہ کیا جائے۔

نیکیوں کے امام کا ذکر + حنیف + یکسو ہو کر عبادت کرنے والا 120
حضرت ابراہیم کی صفات بیان کی جا رہی ہیں۔ 121
122
123

یہودی + عیسائی + مشرکین ہے تمام قوم
کو حضرت ابراہیم کی اولاد مانتے ہیں۔
اور یہ لوگ ابراہیم کو بھی مانتے تھے۔

① شاکر + نعمتوں پر
شکر ادا کرنے والا اور نہ
کفران نعمت کرنے والے

اللہ تعالیٰ کہتے ہیں کہ مجھے ابراہیم کا شکر ادا کرنا اور اللہ کے آگے
جھکنا ابراہیم کا — اللہ کو بہت پسند آیا کہ اجتبٰہ — میں
نے اسے چن لیا۔

چن لینا کا مطلب ہے اللہ ان لوگوں کو چنتا ہے جو شکر گزار ہیں
جھکنے والے ہیں

اجتبٰہ ← بہت سی چیزوں میں سے کسی خوبی کی بنا پر چن لینا۔
جوب ← کسی چیز کو جمع کرنا + اکٹھا کرنا + اور عمدہ ہونے کی
بنا پر چن لینا۔

دنیا میں بھلائی سے مراد — دماغ + دل کا اطمینان + پاکیزہ زندگی
ایمان + عمل صالح کا پھل دنیا میں — پاکیزہ زندگی گزارنے
کا موقع مل جائے۔

ملّة کا مطلب ہے قوم، دین، طریقہ، زندگی

مشرکین مکہ کے الزاموں کا جواب ہے یہودیوں میں جو چیزیں
حرام وہ مسلمانوں پر حلال
تم ہماری چیزوں کو دیکھ کر کیسے بات کرتے ہو۔ آپ کا طریقہ کار
وہی ہے جو ابراہیم کا تھا۔ جو بھی یہودیوں پر حرام ہوا وہ
ان کی غلطیوں پر بنا سکے ہے۔

ابراہیم کی اولاد ← ایوب – یہود → یہودی
ابراہیم → عیسیٰ → عیسائی

محمدؐ جو ہیں وہ ابراہیمؑ کے follower ہیں۔

ابراہیمؑ کی خوبیاں پورے قرآن میں سے

Al-Baqarah - 124

" - 125

ابراہیمؑ جس مقام پر کھڑے ہو کر مکہ کی تعمیر میں شامل تھے
عمرہ مکمل نہیں اگر اس مقام کے پیچھے 2 رکعت نفل نہ
پڑھے جائیں۔

Surah Najam - 31 ?
وفا کا حق ادا کر دیا ابراہیمؑ نے۔

Nisa - 125

Al-Imran - 67

Hud - 75

حنیف - ہر ایک سے کٹ کر یکسو ہو کر
حنیف - ایک طرف مائل ہو جانے والا۔

نرمی - خیر لاتی ہے خیر کثیر لاتی ہے۔
اللہ کا کلام - نرمی جتنی زیادہ اتنی زیادہ بھلائی +
خیر آئے گی۔

اصولوں میں - سخت ہوں پابند ہوں۔
لیکن لین دین، روزمرہ کے معاملات، اخلاق میں
نرمی برتیں۔ یہ نعمت جس کے پاس ہے وہ خیر کثیر کا مالک
ہے۔

Surah Meryam - 41 - صدیق

" Safaat - 109 ابراہیمؑ کو سلام اللہ کی طرف سے

" Zukhruf - 43 + ابراہیمؑ کا شرک سے
بیزار ہونا۔

" Hadeed - 26 نبوت - ابراہیمؑ کو + اولادوں
نسلوں کو دے دی۔

Surah Mumtahinah - 4

اسوۂ حسنہ ۔ حضرت محمدؐ + حضرت ابراہیمؑ کے لیے الفاظ
استعمال ہوا ہے۔

عبداللہ ابن مسعودؓ ۔ "حضرت ابراہیمؑ معلم خیر تھے" مہمان نوازی
(اضافہ ہوا تھا۔)

صبغۃ اللہ اختیار کرنے والے + مسلم حنیف تھا۔

+ حضرت یعقوبؑ کی وفات کا وقت ۔ انہوں نے اپنے بیٹوں
سے پوچھا

ما تعبدون من بعدی؟

← ابراہیمؑ اور ان کے بیٹے یعقوبؑ نے صبغۃ اللہ + مسلم حنیف
~~یعقوب~~ دین کی پیروی اور ان میں یہی وصیت کی تھی۔

حدیث ۔ آپؐ نے فرمایا۔
کسی بھی مسلمان کی دو راتیں ایسی نہیں گزرنی چاہئیں کہ اس کے
پاس وصیت کے قابل چیزیں ہوں + امور کے بارے میں وصیت نہ ہو۔

وصیت کی آیتیں]
Nuh - 4
Yaseen - 50

ابراہیمؑ ایک اللہ کے فرمانبردار + ایک اللہ کا پیارا
ہے جب آپؐ کو انکی پیروی کا حکم ہے تو الغرض
ہمیں بھی آپؐ کے امتی ہونے کے ناطے یہی حکم ہے۔

124 - ہفتے کے دن کی تعظیم کا ابراہیمؑ کے دین میں نہ تھا
کیونکہ جب یہود کو حضرت موسیٰؑ نے جمعہ کے دن کی تعظیم
کا کہا تو انہوں نے کہا کہ 6 دن میں اللہ نے زمین آسمان
بنائے (7) دن یعنی ہفتے کے دن سکون کیا۔

سبت کا دن

Al-Baqarah —

Al-Aaraf — 166

① سزا کے طور پر — تم اب سبت کے دن کوئی کام نہ کرو گے۔

② بعض مفسرین کے مطابق — اللہ نے کہا کہ ایک دن تعظیم / عبادت کا لے لو۔ یہود ← سبت، عیسائی ← اتوار

مسلمان ← جمعہ کا

بعض کے مطابق — اللہ نے حرمت کا دن یہود کے لئے بھی جمعہ ہی رکھا تھا انہوں نے اختلاف کر کے لیا تھا لیکن اس میں بھی غلط بیانی کی۔

اختلافات کا فیصلہ - قیامت کے دن ہوگا۔

دنیا میں بہت سی سے معاملات میں گروہ بندی + اختلاف ہے قرآن + احادیث + عمل صالح سے نہج سکتے ہیں ورنہ باقی معاملات اللہ حل کردے گا قیامت کے دن۔

125 - 128 ← داعی کا کردار + طریقہ کار — آپ کی بات

① بلائے رب کے راستے کی طرف — دین اسلام

② حکمت کے ساتھ — وعظ / نصیحت کے ساتھ — موقع و محل دیکھ کر بات کریں (جب کوئی سننے کا حامل ہو اور پھر بات کریں)

- مخاطب کی عقل فہم کا خیال رکھیں (آپ کی محفل میں سب سے لوگ آتے تھے پڑھے لکھے - ان پڑھ) ایک بدو آیا - کہا مجھے کچھ نصیحت کریں: کہا غصہ نہ کر — ③ دفعہ یہی کہا۔
- پڑھا لکھا / ان پڑھ کا فرق جانیں بھی اور خیال کریں۔
- حکمت - عمدہ نصیحت - صرف باتیں نہ ہوں بلکہ

CamScanner

جذبات شامل کریں - اچھے سے بات کریں۔

• کبھی لوگوں کو بتانا نہیں آتا - بہت پڑھے لکھے ہوتے ہیں۔

* حضرت امام حسن + حسینؓ کا واقعہ — **عمدہ نصیحت کا طریقہ**

مسجد میں ایک بدو آیا غلط وضو کر رہا تھا آپ دونوں نے بجائے غلط کہنے کے - دونوں کھڑے ہو گئے اور ایک نے کہا میں وضو کرنے لگا ہوں مجھے بتاتے جائیے گا کہ غلط کر رہا ہوں یا صحیح طریقے سے۔ اسطرح وہ بدو کھڑے ہو کر دیکھتا گیا اور اسے پتہ چلتا گیا۔

* مسکراہٹ، ہاتھ ملانا، ~~[illegible]~~، ~~[illegible]~~، جگہ دینا یہ سب کرنے سے بھی دعوۃ کا کام شروع ہوتا ہے۔

• ایک شخص نے دعوۃ کا کام یوں شروع کیا کہ سامنے والا بات نہیں کرتا تھا لیکن اسکے بچوں کی تعریف شروع کی پھر بات شروع ہوئی۔

• **بدو** — آیا مسجد نبوی میں پیشاب شروع کر دیا۔ صحابہ دوڑے مارنے کو لیکن — آپ نے روکا اور کہا کہ مٹی کا پانی لے کر آؤ۔ جگہ صاف کی اور کہا کہ نرمی سے کرو۔ پھر بدو کو سمجھایا اور صحابہ سے کہا کہ میں نرمی والا بنا کر بھیجا گیا ہوں۔

- زبردستی نہ کریں — پہلے سامنے پیش کر دیں۔
- کلام کرتے وقت — شیریں لہجہ رکھیں۔
- سامنے والا غصہ پر ہو — تو خود خاموش ہو جائیں جب سامنے والا سننے کا موڈ ہو تب سنائیں۔
- اعلیٰ کردار + حسن اخلاق کا حامل ہو

* **موقع دل نوازی — نرمی + احساس** — بچہ جو والد کے دین سیکھنے 20 دن بعد بھیج دیا کہ اداس ہو رہے ہوں گے۔

* کھانا کھانے پر — مجادلہ نہیں کرتے کہ نمک کم ہے بلکہ دوسروں کے ساتھ مرتے کا معاملہ نرمی کا ہوتا تھا۔ خود کی ذات پر

فتح مکہ پر آپ نے عام معافی کا اعلان کیا۔

غزوہ احد اور بعد میں مسلمانوں نے بہا اٹھایا کہ ہم بدلہ لیں گے۔

سخاوت -

شفقت - سورج کی شفقت جیسی - ہر ایک پر

تواضع - زمین کی تواضع کے مطابق - ہر اچھا برا انسان

* شیخ سعدی کہتے ہیں

میٹھا کلام + نرم زبانی -

Reference - Surah Nisa 148,149 - 126

بدلے کا حق دیا ہے لیکن اگر صبر کرو تو زیادہ بہتر ہے۔

"بدلہ اتنا لیں جتنا تمہارے ساتھ برا ہوا ہے"

← اونچی آواز میں بات کرنا ناپسند فرمایا گیا ہے سوائے مظلوم کی آواز کے۔

← معاف کر دینے سے عزت میں اضافہ ہوتا ہے۔

127 - اہل مکہ رسول پر ظلم - آپ کو بتایا جا رہا ہے بدلہ لے سکتے ہو لیکن معاف کر دینا بہتر ہے اور صبر کرو۔
صبر بھی انسان اللہ کی توفیق سے کرتا ہے۔

دوسروں کے تنگ کرنے پر، ظلم پر، آپ کے دل کو غمگین نہیں ہونا چاہیے۔

احسان - اللہ نے
حق دیا ہے، دکھو دیا ہے
Home work
• ابراہیمؑ کی خوبیاں
• وضاحت لکھنا
• داعیانہ کردار

128 - اللہ کا کب ایسے لوگوں کو ملتا ہے؟
جن میں یہ ② خوبیاں ہیں۔ + تقویٰ

+ محسنین (احسان کرنا) والا

برائی کے بدلے نیکی کرنا، حسن سلوک سے جواب دینا)